سوال

(178)بہتے ہوئے پانی میں گندگی گرجانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی پانی میں نجاست ،گندگی وغیرہ ہواور وہ پانی بہہ کر چند کلومیٹر آگے جاتا ہے ۔ پھر کیا اس نجاست یا گندگی والے پانی کو بندہ استعمال کر سکتا ہے حالانکہ نہ تو اس پانی کا رنگ تبدیل ہوا نہ کوئی بو نہ ذائقہ ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث قُلَّتَیْنِ اور حدیث اَلْمَاءُ طَھُوْرٌ لَا یُنَجِّسُہٗ شَیْئٌ کی روشنی میں پانی دیکھ کر فیصلہ فرمالیں ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کیا ہم بضاعہ کے کنویں سے وضو کرسکتے ہیں یہ ایسا کنواں ہے جس میں بدبودار اشیاء پھینکی جاتی ہیں ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : پانی پاک ہے اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ۔ (سنن أبي داود، الطهارة، باب ما جاء في بئر بضاعة، جامع الترمذي، كتاب الطهارة، باب ما جاء ان الماء لاينجسه شيء)

معلوم ہوا کہ کنویں کا پانی پاک ہے ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب پانی کی مقدار قُلَّتَیْنِ (۲۲۷ کلوگرام) ہوتی ہے تو وہ نجاست کو نہیں اُٹھاتا ۔ (رواہ أحمد وأبو داؤد والترمذی والنسائی والدارمی وابن ماجہ، بحوالہ المشکوٰة، کتاب الطہارة، باب المیاہ، الفصل الثانی)

یعنی کسی نجاست کے گرنے سے اس کا وصف (رنگ بو یا ذائقہ) تبدیل نہیں ہوتا لیکن اگر اس سے کم مقدار والے ساکن پانی میں نجاست گر جائے تو اس سے وضو یا غسل نہ کرنا چاہیے خواہ اس کا وصف تبدیل ہو یا نہ ہو اور اگر ۲۲۷ کلوگرام سے زائد پانی ہو اور اس کا وصف بدل جائے تو ناپاک ہے ورنہ پاک ہے ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص